Urdu (اردو)

نجات کا پیغام

نجات کا پیغام

شروع میں، اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو بنایا۔ جو کچھ بھی ہم دنیا میں دیکھتے ہیں، سب کچھ خدا نے بنایا۔ آخر میں، خدا نے حضرت آدم (علیہ السلام) اور اُن کی بیوی حوا (علیہ السلام) کو پیدا کیا۔ خدا نے اُنہیں ایک خوبصورت باغ میں رکھا، اور وہاں کی ساری چیزوں پر اُنہیں اختیار دیا۔

لیکن خدا نے ساتھ میں ایک حکم بھی دیا۔ اُس نے فرمایا:

"لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا پھل نہ کھانا کیونکہ جس دن تو اُسے کھائے گا تو ضرور مرے گا۔"

مگر حضرت آدم (علیہ السلام) اور اُن کی بیوی نے کیا کیا؟ اُنہوں نے اُسی درخت کا پھل کھایا، اور اللہ کے حکم کو توڑ دیا۔ بس، اِسی ایک نافرمانی کی وجہ سے، اُن کا رشتہ اللہ سے ٹوٹ گیا۔ اگر ہمارے دل میں ایک بھی گناہ ہو، تو ہم خدا کے حضور نہیں جا سکتے۔ جیسے حضرت آدم (علیہ السلام) نے گناہ کیا، ویسے ہی ہم سب بھی گنہگار ہیں۔ ہر انسان کے اندر یہی مسئلہ ہے — گناہ، جو ہمیں اللہ کے قریب جانے سے روکتا ہے۔

ایک مثال دیکھیے: ایک پانی کی بوتل ہے۔ اگر وہ پانی صاف ہے، تو ہم اُسے پی سکتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی اُس میں صرف ایک بوند شراب ڈال دے، تو کیا یہ پانی پینے کے لائق رہے گا؟ نہیں! صرف ایک بوند ناپاک چیز پورے پانی کو ناپاک بنا دیتی ہے۔ اُسی طرح، اگر ہم پاک ہوں، تو صرف ایک گناہ ہمیں ناپاک کر دیتا ہے۔ اور جو چیز ناپاک ہو، کیا وہ جنت میں جا سکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔ کیا وہ اللہ کی پاک حضوری میں جا سکتی ہے؟ نہیں جا سکتی۔ تو پھر سوال یہ ہے: اگر ہم گنہگار ہیں، تو خدا کے پاس کیسے جا سکتے ہیں؟

اِس کے لیے ہم حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی مثال دیکھتے ہیں، جنہیں خلیل اللہ کہا جاتا ہے۔ خدا نے اُنہیں حکم دیا کہ وہ اپنے بیٹے کی قربانی پیش کریں۔ حضرت ابراہیم (علیہ السلام) نے خدا کا حکم سنا، اور اُس پر عمل کرتے ہوئے اپنے بیٹے کی قربانی کے لیے تیار ہو گئے۔ لیکن بالکل آخری وقت پر، اللہ نے اُنہیں روک دیا، اور ایک جانور دیا تاکہ وہ اپنے بیٹے کی جگہ قربانی دیں۔ تو سوال یہ ہے کہ قربانی کیوں دی جاتی ہے؟ اِس کا مقصد کیا ہے؟

اکثر لوگ اِس کا سیدھا جواب نہیں دے پاتے۔ لیکن اگر ہم خدا کے دوسرے نبیوں کو دیکھیں، تو اُنہوں نے بھی قربانی دی۔

حضرت نوح (علیہ السلام)، حضرت موسیٰ (علیہ السلام)، حضرت داؤد (علیہ السلام) — سب نے قربانی دی۔ توریت شریف میں حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے ذریعے بتایا گیا کہ جب انسان گناہ کرے، تو اُسے اپنے گناہوں کے لیے قربانی دینی چاہیے۔ ایک جگہ اللہ کا کلام کہتا ہے: "اور خون بہائے بغیر معافی نہیں ہوتی۔"

اِسی لیے سب پیغمبر قربانی دیتے تھے — تاکہ گناہ معاف ہوں۔ لیکن یہاں ایک مسئلہ ہے۔ آج کل کے زمانے میں گناہ عام بات ہے۔ ہم اپنی زندگی دیکھیں، تو ہم بھی اللہ کے حکم توڑتے ہیں۔ کیا سال میں ایک قربانی کافی ہے؟ جی نہیں!

اِسی لیے خدا نے اور پیغمبر بھیجے، جنہوں نے ایک مسیح کے آنے کی خبر دی — جو ایک ہی دفعہ ایک کامل قربانی دے گا۔ پیغمبروں نے بتایا کہ مسیح کی قربانی پوری دنیا کے گناہوں کے لیے کافی ہو گی۔ پھر ایک دن، حضرت جبرئیل (علیہ السلام) آسمان سے آئے، اور حضرت مریم (علیہ السلام) کو پیغام دیا:

""تو اُمید سے ہو کر ایک بیٹے کو جنم دے گی۔ تجھے اُس کا نام عیسیٰ (نجات دینے والا) رکھنا ہے۔""

حضرت مریم (علیہ السلام) نے حیرانی سے پوچھا:

"یہ کیوں کر ہو سکتا ہے؟ ابھی تو میں کنواری ہوں۔"

www.taleemulkalam.org

حضرت جبرئیل (علیہ السلام) نے فرمایا:

"روح القدس تجھ پر نازل ہو گا، اللہ تعالیٰ کی قدرت کا سایہ تجھ پر چھا جائے گا۔ اِس لیے یہ بچہ قدوس ہو گا اور اللہ کا فرزند کہلائے گا۔"

اور جیسے جبرئیل (علیہ السلام) نے بتایا تھا، ویسے ہی ہوا۔ کیا کسی اور نبی کی پیدائش اتنی خاص تھی؟ کیا فرشتوں نے کسی اور کے پیدا ہونے کی خبر دی؟ کیا کوئی اور نبی بغیر باپ کے پیدا ہوا؟ حضرت عیسیٰ المسیح اپنے معجزوں کے لیے بھی مشہور ہیں۔ اُنہوں نے بیماروں کو ٹھیک کیا، مردوں کو زندہ کیا، ایک مرتبہ پانی پر چلے۔ ایک دفعہ صرف پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے پانچ ہزار لوگوں کو کھانا کھلایا۔ کیا کوئی اور نبی ایسے طاقتور معجزے کر سکا؟

حضرت عیسیٰ المسیح کی پیدائش خاص تھی، اُن کے معجزے خاص تھے، اُن کی تعلیم بھی خاص تھی۔ ہر نبی نے فرمایا:

"یہ اللہ کا راستہ ہے، اِس پر چلو۔"

لیکن حضرت عیسیٰ المسیح نے فرمایا:

"راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آ سکتا۔"

دوسرے پیغمبر صرف راستہ دکھاتے تھے، لیکن حضرت عیسیٰ المسیح خود راستہ بن گئے۔

سب سے خاص بات یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ المسیح نے ہمارے گناہوں کے لیے اپنی جان قربان کی۔ ایک کامل قربانی۔ بغیر کسی داغ کے۔ اُنہوں نے ہمارے لیے صلیب پر اپنی جان دی۔ اور کیا آپ کو معلوم ہے؟ تین دن بعد، وہ پھر زندہ ہو گئے!

کیا آپ نے کبھی کسی کو دیکھا ہے جو تین دن قبر میں رہا ہو، اور پھر زندہ ہو گیا ہو؟

حضرت عیسیٰ المسیح کی پیدائش خاص تھی۔ اُن کے معجزے خاص تھے۔ اُن کا کلام خاص تھا۔ اُن کی موت خاص تھی۔ اور اُن کا زندہ ہونا سب سے خاص تھا۔ اب وہ کہاں ہیں؟ وہ آسمان پر ہیں، اللہ کے حضور۔ باقی سب نبی، اُستاد، اور روحانی رہنما اب بھی قبر میں ہیں۔ لوگ اُن کی قبریں آج بھی دیکھنے جاتے ہیں۔ لیکن حضرت عیسیٰ المسیح کی قبر خالی ہے — کیونکہ وہ زندہ ہو کر جنت چلے گئے۔

ایک وقت مقرر ہے — قیامت سے پہلے کا وقت۔ اُس وقت حضرت عیسیٰ المسیح واپس آئیں گے، اور سب لوگوں کا انصاف کریں گے۔ ہمیں اُس وقت کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اور تیاری کا راستہ یہ ہے: ہم اپنے گناہوں سے توبہ کریں، حضرت عیسیٰ المسیح پر ایمان لائیں، اور اُن کے شاگرد بن جائیں۔ جو ایسا کرے گا، وہ قیامت کے دن کے لیے تیار ہو گا۔ جو نہیں کرے گا، وہ دوزخ کی آگ میں جائے گا۔ آج ہمارے سامنے یہ پیغام ہے۔ یہ فیصلہ آج لینا ہے۔

www.taleemulkalam.org

ہم سے جڑنے کے لیے نیچے دیے گئے آئیکونز پر کلک کریں۔